احمدی احباب کی تعلیم وتربیت کے لئے

جمعرات 24 جولائی 2003ء

روزنامہ ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L.29

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

جمعرات 24 جولائی 2003ء 23 جمادی الاول 1424 ہجری-24 وفا 1382 ہش جلد 53-88 نمبر 165

مجھے بھی ساتھ لے چلیں

حضرت ابوبکرؓ مکہ سے ہجرت کرنے لگے تو رسول کریمؐ نے ان سے فرمایا ابھی ٹھہر جاؤ مجھے امید ہے کہ مجھے بھی ہجرت کی اجازت مل جائے گی- چنانچہ حضرت ابوبکرؓ نے دو اونٹنیوں کو چار ماہ تک گھر میں کیکر کے پتوں کا چارہ ڈال کر اچھی طرح تیار کیا اور جب رسول اللہؐ کو ہجرت کی اجازت ہوئی تو حضرت ابوبکرؓ نے عرض کیا مجھے بھی ساتھ لے چلیں- اور اجازت ملنے پر آپ نے ایک اونٹنی رسول اللہؐ کو پیش کردی مگر آپ نے فرمایا میں اس کی قیمت دوں گا-

(صحیح بخاری کتاب المناقب باب ہجرۃ النبی حدیث نمبر 3616)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

اس جلسہ کے اغراض میں سے بڑی غرض تو یہ ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اٹھانے کا موقع ملے اور ان کے معلومات وسیع ہوں اور خدا تعالیٰ کے فضل و توفیق سے ان کی معرفت ترقی پذیر ہو۔ پھر اس کے ضمن میں یہ بھی فوائد ہیں کہ اس ملاقات سے تمام بھائیوں کا تعارف بڑھے گا اور اس جماعت کے تعلقات اخوت استحکام پذیر ہوں گے۔ ماسوا اس کے جلسہ میں یہ بھی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیر حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ اب یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ .... کے قبول کرنے کے لئے طیار ہو رہے ہیں اور .... کے تفرقہ مذاہب سے بہت لرزاں اور ہراساں ہیں چنانچہ انہیں دنوں میں ایک انگریز کی میرے نام چٹھی آئی جس میں لکھا تھا کہ آپ تمام جانداروں پر رحم رکھتے ہیں۔ اور ہم بھی انسان ہیں اور مستحق رحم۔ کیونکہ دین .... قبول کر چکے اور .... کی سچی اور صحیح تعلیم سے اب تک بے خبر ہیں۔ سو بھائیو یقیناً سمجھو کہ یہ ہمارے لئے ہی جماعت طیار ہونے والی ہے۔ خدا تعالیٰ کسی صادق کو بے جماعت نہیں چھوڑتا۔ انشاء اللہ القدیر سچائی کی برکت ان سب کو اس طرف کھینچ لائے گی۔ خدا تعالیٰ نے آسمان پر یہی چاہا ہے اور کوئی نہیں کہ اس کو بدل سکے۔ سو لازم ہے کہ اس جلسہ پر جو کئی بابرکت مصالح پر مشتمل ہے ہر ایک ایسے صاحب ضرور تشریف لاویں جو زاد راہ کی استطاعت رکھتے ہوں اور اپنا سرمائی بستر لحاف وغیرہ بھی بقدر ضرورت ساتھ لاویں اور اللہ اور اس کے رسولؐ کی راہ میں ادنےٰ ادنےٰ حرجوں کی پرواہ نہ کریں۔ خدا تعالیٰ مخلصوں کو ہر یک قدم پر ثواب دیتا ہے اور اس کی راہ میں کوئی محنت اور صعوبت ضائع نہیں ہوتی۔ اور مکرر لکھا جاتا ہے کہ اس جلسہ کو معمولی انسانی جلسوں کی طرح خیال نہ کریں۔ یہ وہ امر ہے جس کی خالص تائید حق اور اعلائے .... پر بنیاد ہے۔ اس سلسلہ کی بنیادی اینٹ خدا تعالیٰ نے اپنے ہاتھ سے رکھی ہے اور اس کے لئے قومیں طیار کی ہیں جو عنقریب اس میں آملیں گی کیونکہ یہ اس قادر کا فعل ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(مجموعہ اشتہارات جلد اول ص 340)

جلسہ سالانہ برطانیہ 2003ء

پر حضور انور کے خطابات

37 واں جلسہ سالانہ برطانیہ 25 تا 27 جولائی 2003ء کو منعقد ہو رہا ہے۔ اس جلسہ میں خطبہ جمعہ کے علاوہ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے چار خطابات ایم ٹی اے پر براہ راست نشر ہوں گے۔ ان کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

تاریخ	پروگرام (بمطابق پاکستانی وقت)
25 جولائی	خطبہ جمعہ 5:00 بجے سہ پہر
25 جولائی	افتتاحی خطاب 8:30 بجے رات
26 جولائی	مستورات سے خطاب 4:00 بجے سہ پہر
26 جولائی	دوسرے دن کا خطاب 8:00 بجے رات
27 جولائی	عالمی بیعت 5:00 بجے سہ پہر
27 جولائی	اختتامی خطاب 8:00 بجے رات

کام کرنے کی روح پیدا کریں

حضرت مصلح موعودؓ نے فرمایا:۔

ہاتھ سے کام نہ کرنا کوئی معمولی بات نہیں۔ اس سے بڑی بڑی خرابیاں پیدا ہو جاتی ہیں۔ اور اچھے اچھے خاندان برباد ہو جاتے ہیں۔ پھر اس کے نتیجے میں غرباء ہمیشہ غربت کی حالت میں رہتے ہیں اور انہیں اپنی حالت میں تغیر کرنے کا موقعہ نہیں ملتا۔

ہمارے نوجوانوں میں یہ نسبت اور امراض کے یہ مرض (ہاتھ سے کام نہ کرنا) زیادہ راسخ ہے۔ اپنے ہاتھ سے کام نہ کرنے کے نتیجہ میں اس وقت جتنے لوگ ہیں خواہ وہ بڑے ہیں یا چھوٹے سب مخاطب ہیں۔ میں اپنی اولاد کو بھی مستثنیٰ نہیں کر سکتا وہ بھی اس بات پر تو تیار ہو جائیں گے کہ سلسلہ کیلئے اپنی جانیں دیں ...... لیکن اپنے ہاتھ سے کام کرنا انہیں دوبھر معلوم ہوگا یہ محض عادت نہ ہو جانے کی وجہ سے ہے۔ اگر ہم جماعت میں کام کرنے کی روح پیدا کر دیں تو جماعت کا 25 فیصدی بوجھ اتر سکتا ہے اور جب وہ دنیا میں مفید کام کرنے لگ جائیں گے تو میں سمجھتا ہوں کہ مزید 25 فیصد بوجھ اتر سکتا ہے۔ (خطبہ جمعہ 24 جنوری 1936ء)

(نظارت امور عامہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

مرتبہ ابن رشید

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

1995ء (1)

یکم جنوری — حضرت صاحبزادہ مرزا مسرور احمد صاحب مجلس انصار اللہ پاکستان کی مجلس عاملہ میں قائد ذہانت وصحت جسمانی مقرر ہوئے اور 1997ء تک قائد تعلیم القرآن بھی رہے۔

7 جنوری — ایم ٹی اے کا ایک سال مکمل ہونے پر محمود ہال لندن میں ایک تقریب سے حضور نے خطاب فرمایا۔

14 جنوری — فضل عمر ہسپتال ربوہ کے شعبہ ریڈیالوجی کی نئی عمارت کا سنگ بنیاد رکھا گیا۔

17 جنوری — جاپان کے شہر کوبے میں زلزلہ آیا۔ جس سے 25 فروری تک 5400 اموات ہوئیں۔ جماعت احمدیہ جاپان کو زلزلہ زدگان کی غیر معمولی خدمت کی توفیق ملی۔ حضور نے ایم ٹی اے کے ذریعہ کارکنان کو براہ راست ہدایات دیں۔

20 جنوری — بنگلہ دیش کا 71 واں جلسہ سالانہ۔

26 جنوری — تنولی مانسہرہ میں ایک احمدی کے گھر پر حملہ کیا گیا۔

24 فروری — حضور نے برطانیہ میں بیت الفتوح کی تعمیر کے لئے 5 ملین پاؤنڈ کی مالی تحریک کا اعلان فرمایا۔ نیز تمام دنیا میں احمدیہ بیوت الذکر کی توسیع کی تحریک فرمائی۔

2 مارچ — حضور نے عالمی درس القرآن کے اختتام پر آخری 3 سورتوں کی تفسیر بیان کی اور عالمی دعا کروائی۔

3 مارچ — حضور نے ایک رویا کی بنا پر اسمائے باری تعالیٰ پر خطبہ عید الفطر سے خطبات کا سلسلہ شروع فرمایا۔

مارچ — جماعت گھانا کی تحریک پر ملک میں رویت ہلال کمیٹی قائم کی گئی جس کا سربراہ ایک احمدی کو مقرر کیا گیا۔ غانا کی تاریخ میں پہلی بار ایک ہی دن رمضان شروع ہوا اور ایک ہی دن عید منائی گئی۔

17 مارچ — مجلس انصار اللہ پاکستان نے مٹھی تھر پارکر میں المہدی ہسپتال تعمیر کر کے وقف جدید کے سپرد کر دیا۔

31 مارچ — حضور نے شوریٰ کے نظام کو مختلف زبانوں میں شائع کرنے کی تحریک فرمائی۔

7 اپریل — حضور نے خطبہ جمعہ میں ایم ٹی اے کے ذریعہ پاپوانیوگنی کی بیت الذکر کے افتتاح کا اعلان کیا۔ اس کا نام بیت الکریم رکھا گیا ہے۔

8 اپریل — بمبئی کے قریب ایک مقام ''مالیگاؤں'' میں جماعت کے افراد پر حملہ کیا گیا۔ 5 احمدی زخمی ہوئے۔

9 اپریل — پشاور کے قریب شب قدر میں چوہدری ریاض احمد صاحب کو شہید کر دیا گیا۔ ڈاکٹر رشید احمد صاحب سخت زخمی ہوئے۔

23 اپریل — ننکانہ ضلع شیخوپورہ کے ایک احمدی کو شادی کارڈ پر بسم اللہ وغیرہ لکھنے کے جرم میں 6 سال قید اور ایک ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا سنائی گئی ان کے خلاف 17 مئی 1992ء کو مقدمہ درج ہوا تھا۔

خدا نما پایا

جانے والے! تری رفاقت کا — ہم نے ہر رنگ میں مزا پایا
وہ جو سایہ سروں پہ تھا تیرا — ہم نے ہم پایۂ ہما پایا
دہریت کے بسیط عالم میں — ہم نے تجھ کو خدا نما پایا
تیری آنکھوں میں تیری سانسوں میں — ہر گھڑی عشق مصطفیٰؐ پایا
فہم قرآن کے سمندر میں — غوطہ زن تجھ کو بارہا پایا
علم و عرفان کی فضاؤں میں — تجھ کو بالائے ہر فضا پایا
امن عالم کے راستوں پہ تجھے — ساری راہوں سے آشنا پایا
تیرے چلنے سے وہ بھی چلنے لگا — جس نے خود کو شکستہ پا پایا
پوچھ اطفال کی مجالس سے — بچے بچے نے تجھ سے کیا پایا
تو نے بھی ''مثل زمن موسیٰ'' — ایک ''فرعون'' کو کھڑا پایا
اس کی فرعونیت کی چالوں سے — بچ نکلنے کا راستہ پایا
تیری ہجرت کا ماجرا سن کر — ہم نے اللہ کا پتہ پایا
تیرے خطبات، تیری تحریریں — لفظ لفظ ایک معجزہ پایا
ایم ٹی اے نے تری فراست سے — زندگی بھر کا سلسلہ پایا
تیری آواز کا نشیب و فراز — فکر و فن نے بھی ہمنوا پایا
اپنا دکھ درد لے کے جو آیا — تجھ کو اس دکھ میں مبتلا پایا
جس کسی نے کہا دعا کیلئے — سر سے پا تک تجھے دعا پایا

جا خدا کی رضا کے دامن میں
ابدی راحتوں کے مامن میں

آنے والے! تری محبت کو — ہم نے سینوں میں موجزن پایا
ہے کیا مسند خلافت پہ — تجھ کو اللہ نے سریر آرا
دل پکار اٹھے مرحبا مسرور! — آ بصد شان دلربائی آ
قدرت ثانیہ کے مظہر کا — پانچواں دور، دور ہے تیرا
جس کی رکھی گئی دلوں میں بنا — تو ہے اس سلطنت کا فرمانروا
کامرانی ترا مقدر ہے — ہے ترے ساتھ ساتھ تیرا خدا
ہم اطاعت گزار بندے ہیں — اور ملا ہے شعور اطاعت کا
سر بسر آج سر بسجدہ ہیں — آج پھر اسجدوا کا حکم ملا
ہر گھڑی ہم ہیں گوش بر آواز — سن رہے ہیں تو ایک تیری صدا
دیکھتے ہیں تو ایک تیری طرف — منتظر ہیں کہ ہو اشارا ترا

تو ہے اب میر کارواں اپنا
کارواں ہے رواں دواں اپنا

عبد المنان ناہید

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے پچاس پیسے

آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج — نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار

''وہ دن نزدیک ہیں کہ سچائی کا آفتاب مغرب سے طلوع ہوگا اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا''

برطانیہ اور یورپ میں غلبہ دین سے متعلق حضرت مسیح موعود کی پیشگوئیاں

ہمارے غالب آنے کے ہتھیار روحانی قوتیں اور دلائل قاطعہ ہیں

عبدالستار خان صاحب

اللہ تعالیٰ نے سیدنا حضرت مسیح موعود کو موعود اقوام عالم بنا کر بھیجا اور آپ کو یہ بشارت دی کہ دین حق اپنی تمام برکات کے ساتھ تمام ادیان باطلہ پر غالب آئے گا دجالیت پاش پاش ہوگی اور کل عالم پر توحید کا جھنڈا لہرائے گا۔

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو یورپ میں غلبہ دین حق سے متعلق جو پیش خبریاں اور بشارات عطا فرمائیں وہ ازدیاد ایمان کی خاطر پیش خدمت ہیں۔

توحید کی فتح

حضرت مسیح موعود نے 1897ء میں خدا سے الہام پا کر یورپی ممالک میں توحید کی فتح کی بشارت دیتے ہوئے تحریر فرمایا:-

''میں ہر دم اس فکر میں ہوں کہ ہمارا اور نصاریٰ کا کسی طرح فیصلہ ہو جائے میرا دل مردہ پرستی کے فتنہ سے خون ہوتا جاتا ہے .... میں کبھی کا اس غم سے فنا ہو جاتا اگر میرا مولیٰ اور میرا قادر و توانا مجھے تسلی نہ دیتا۔ کہ آخر توحید کی فتح ہے۔ غیر معبود ہلاک ہوں گے۔ اور جھوٹے خدا اپنی خدائی کے وجود سے منقطع کئے جائیں گے۔ نئی زمین ہوگی اور نیا آسمان ہوگا۔ اب وہ دن نزدیک آتے ہیں کہ جو سچائی کا آفتاب مغرب کی طرف سے چڑھے گا۔ اور یورپ کو سچے خدا کا پتہ لگے گا۔ اور بعد اس کے توبہ کا دروازہ بند ہوگا۔ کیونکہ داخل ہونے والے بڑے زور سے داخل ہو جائیں گے۔ اور وہی باقی رہ جائیں گے۔ جن کے دل پر فطرت سے دروازے بند ہیں۔ اور نور سے نہیں بلکہ تاریکی سے محبت رکھتے ہیں۔

قریب ہے کہ سب ملتیں ہلاک ہوں گی۔ مگر ... اور سب حربے ٹوٹ جائیں گے۔ مگر ... کا آسمانی حربہ کہ وہ نہ ٹوٹے گا، نہ کند ہوگا۔ جب تک دجالیت کو پاش پاش نہ کردے۔ وہ وقت قریب ہے کہ خدا کی سچی توحید جس کو بیابانوں کے رہنے والے اور تمام تعلیموں سے غافل بھی اپنے اندر محسوس کرتے ہیں، ملکوں میں پھیلے گی۔ اس دن نہ کوئی مصنوعی کفارہ باقی رہے گا، اور نہ کوئی مصنوعی خدا۔ اور خدا کا ایک ہی ہاتھ کفر کی سب تدبیروں کو باطل کر دے گا۔ لیکن نہ کسی تلوار سے، اور نہ کسی بندوق سے، بلکہ مستعد روحوں کو روشنی عطا کرنے سے، اور پاک دلوں پر ایک نور اتارنے سے۔ تب یہ باتیں جو میں کہتا ہوں سمجھ میں آئیں گی۔''

(تذکرہ طبع دوم 1956ء ص 298)

مغرب سے طلوع شمس

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مسیح موعود کے زمانہ میں سورج مغرب سے طلوع ہوگا اس کی حقیقت بیان کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

طلوع شمس کا جو مغرب کی طرف سے ہوگا۔ ہم اس پر بہر حال ایمان لاتے ہیں لیکن اس عاجز پر جو ایک رویا میں ظاہر کیا گیا وہ یہ ہے جو مغرب کی طرف سے آفتاب کا چڑھنا یہ معنی رکھتا ہے کہ ممالک مغربی جو قدیم سے ظلمت کفر و ضلالت میں ہیں آفتاب صداقت سے منور کئے جائیں گے اور ان کو ... سے حصہ ملے گا (۔) اور یاد رہے کہ مجھے اس بات سے انکار نہیں کہ طلوع الشمس من مغربہا کے کوئی اور معنے بھی ہوں میں نے صرف کشف کے ذریعہ سے جو خدا تعالیٰ نے مجھے عطا کیا ہے مذکورہ بالا معنے کو بیان کیا ہے۔ (۔)

اگر کوئی اس جگہ یہ سوال کرے کہ جب مغرب کی طرف سے آفتاب طلوع کرے گا تو جیسا کہ لکھا ہے توبہ کا دروازہ بند ہو جائے گا تو پھر اگر یہی معنے سچ ہیں تو ایسے ... سے کیا فائدہ جو مقبول ہی نہیں۔

اس کا جواب یہ ہے کہ توبہ کا دروازہ بند ہونے سے یہ مطلب تو نہیں کہ توبہ منظور ہی نہیں ہوگی۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ جب ممالک مغربی کے لوگ فوج در فوج ... میں داخل ہو جائیں گے۔ تب ایک انقلاب عظیم ادیان میں پیدا ہوگا۔ اور جب یہ آفتاب پورے طور پر ممالک مغربی میں طلوع کرے گا تو وہی لوگ ... سے محروم رہ جائیں گے جن پر دروازہ توبہ کا بند ہے یعنی جن کی فطرتیں بالکل مناسب حال ... کے واقعہ نہیں۔ سو توبہ کا دروازہ بند ہونے کے یہ معنے نہیں کہ لوگ توبہ کریں گے مگر منظور نہیں ہوگی۔ اور خشوع اور خضوع سے روئیں گے مگر رد کئے جائیں گے کیونکہ یہ اس دنیا میں اس رحیم و کریم کی شان سے بالکل بعید ہے۔ بلکہ مطلب یہ ہے کہ ان کے دل سخت ہو جائیں گے اور ان کو توبہ کی توفیق نہیں دی جاوے گی اور وہی اشرار ہیں جن پر قیامت آئیگی۔ فتفکر وتدبر۔

(ازالہ اوہام روحانی خزائن جلد 3 ص 376)

سفید پرندے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

میں نے دیکھا کہ میں شہر لنڈن میں ایک منبر پر کھڑا ہوں اور انگریزی زبان میں ایک نہایت مدلل بیان سے ... کی صداقت ظاہر کر رہا ہوں۔ بعد اس کے میں نے بہت سے پرندے پکڑے جو چھوٹے چھوٹے درختوں پر بیٹھے ہوئے تھے اور ان کے رنگ سفید تھے اور شاید تیتر کے جسم کے موافق ان کا جسم ہوگا۔ سو میں نے اس کی یہ تعبیر کی کہ اگرچہ میں نہیں مگر میری تحریریں ان لوگوں میں پھیلیں گی۔ اور بہت سے راستباز انگریز صداقت کا شکار ہو جائیں گے۔ درحقیقت آج تک مغربی ملکوں کی مناسبت دینی سچائیوں کے ساتھ بہت کم رہی ہے گویا خدا تعالیٰ نے دین کی عقل تمام ایشیا کو دے دی اور دنیا کی عقل تمام یورپ اور امریکہ کو۔ نبیوں کا سلسلہ بھی اول سے آخر تک ایشیا کے ہی حصہ میں رہا اور ولایت کے کمالات بھی انہیں لوگوں کو ملے۔ اب خدا تعالیٰ ان لوگوں پر نظر رحمت ڈالنا چاہتا ہے۔

(ازالہ اوہام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 377)

بحر ذخار کی طرح دریا

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

میں دیکھتا ہوں کہ ایک بڑا بحر ذخار کی طرح دریا ہے جو سانپ کی طرح بل پیچ کھاتا مغرب سے مشرق کو جا رہا ہے اور پھر دیکھتے دیکھتے سمت بدل کر مشرق سے مغرب کو الٹا بہنے لگا ہے۔

(تذکرہ طبع دوم 1956ء ص 482)

قبول حق کی بشارت

اللہ تعالیٰ نے حضرت مسیح موعود کو انگریزی زبان میں الہام فرمایا:-

''آئی لویو۔ آئی شیل گویو، لارج پارٹی آف ...

اس الہام کا ترجمہ اور تشریح کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:-

پھر دوسری پیشگوئی انگریزی زبان میں ہے اور میں اس زبان سے واقف نہیں۔ یہ بھی ایک معجزہ ہے جو اس زبان میں وحی نازل ہوئی ہے۔ ترجمہ یہ ہے کہ میں تم سے محبت کرتا ہوں میں تمہیں ایک بڑا گروہ ... کا دونگا اور ایک گروہ تو ان میں سے پہلے ... میں سے ہوگا اور دوسرا گروہ ان لوگوں میں سے ہوگا جو دوسری قوموں میں سے ہونگے یعنی ہندوؤں میں سے یا یورپ کے عیسائیوں میں سے یا امریکہ کے عیسائیوں میں سے یا کسی اور قوم میں سے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم روحانی خزائن جلد 21 ص 105)

جنگ میں فتح کی بشارت

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے پیشگوئی فرمائی تھی کہ مسیح موعود کے زمانہ میں ایک ایسی قوم ہوگی جس کے ساتھ کسی کو جنگ کرنے کی طاقت نہ ہوگی اس حدیث کی وضاحت کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود

فرماتے ہیں کہ:۔

ایک اور حدیث صحیح مسلم میں ہے جو مسیح موعود کے بارے میں ہے جس سے ثابت ہوتا ہے کہ مسیح موعود جنگ نہیں کرے گا۔ اس حدیث کے الفاظ یہ ہیں:۔

(۔) اے آخری مسیح میں نے اپنے ایک بندے ایسی طاقتور زمین پر ظاہر کئے ہیں (یعنی یورپ کی قومیں) کہ کسی کو ان کے ساتھ جنگ کرنے کی طاقت نہیں ہوگی۔ پس تو ان سے جنگ نہ کر بلکہ میرے بندوں کو طور کی پناہ میں لے آ۔ یعنی تجلیات آسمانی اور روحانی نشانوں کے ذریعہ سے ان بندوں کو ہدایت دے۔ سو میں دیکھتا ہوں کہ یہی حکم مجھے ہوا ہے۔

اب واضح ہو کہ ان بندوں سے مراد یورپ کی طاقتیں ہیں جو تمام دنیا میں پھیلتی جاتی ہیں اور طور سے مراد تجلیات حقہ کا مقام ہے جس میں انوار و برکات اور عظیم الشان معجزات اور ہیبت ناک آیات صادر ہوتی ہیں اور خلاصہ اس پیشگوئی کا یہ ہے کہ مسیح موعود جب آئے گا تو وہ ان زبردست طاقتوں سے جنگ نہیں کرے گا بلکہ دین (۔) کو زمین پر پھیلانے کیلئے وہی چمکتے ہوئے نور اس پر ظاہر ہوں گے جو موسیٰ نبی پر کوہ طور میں ظاہر ہوئے تھے پس طور سے مراد چمکدار تجلیات الہیہ ہیں جو معجزات اور کرامات اور خرق عادت کے طور پر ظہور میں آ رہے ہیں اور آئیں گے اور دنیا دیکھے گی کہ وہ چمک کس طرح سطح دنیا پر محیط ہو جائے گی خدا بہت پوشیدہ اور مخفی در مخفی ہے مگر جس طرح موسیٰ کے زمانہ میں ایک خوفناک تجلی اس نے ظاہر کی تھی یہاں تک کہ اس تجلی کو موسیٰ بھی برداشت نہ کر سکا اور غش کھا کر گر گیا اس زمانہ میں بھی وہ فوق العادت الٰہی چمک اپنا چہرہ دکھائے گی جس سے طالب حق تسلی پائیں گے جیسا کہ خداتعالیٰ نے آج سے پچیس برس پہلے مجھے مخاطب کر کے ایک عظیم الشان پیشگوئی کی ہے جو میری کتاب براہین احمدیہ میں درج ہے جس کے الفاظ یہ ہیں۔ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا اور اپنی قدرت نمائی سے تجھ کو اٹھاؤں گا۔ ”دنیا میں ایک نذیر آیا پر دنیا نے اس کو قبول نہ کیا لیکن خدا اسے قبول کرے گا اور بڑے زور آور حملوں سے اس کی سچائی ظاہر کر دے گا“۔

پس اس الہامی عبارت میں خدا نے جو یہ فرمایا کہ میں اپنی چمکار دکھلاؤں گا یہ وہی چمکار ہے جو کوہ طور کی چمکار سے مشابہت رکھتی ہے اور اس سے مراد جلالی معجزات ہیں جیسا کہ کوہ طور پر بنی اسرائیل کو جلالی معجزات دکھائے گئے تھے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 397-398)

احمدیت میں داخل ہونے کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ پیشگوئی کہ ایک گروہ پرانے ... میں سے اس سلسلہ احمدیہ میں داخل ہوگا اور ایک گروہ نئے ... میں سے یعنی یورپ اور امریکہ اور دیگر کفار کی قوموں میں سے اس سلسلہ کے اندر اپنے تئیں لائیگا پچیس برس بعد اس زمانہ سے کہ جب خبر دی گئی پوری ہوئی۔ یاد رکھو کہ جیسا کہ ہم ابھی لکھ چکے ہیں عربی زبان میں اس پیشگوئی کے یہ لفظ ہیں جو وحی الٰہی نے میرے پر ظاہر کئے جو براہین احمدیہ حصص سابقہ میں آج سے پچیس برس پہلے شائع ہو چکے ہیں۔ (۔) یعنی اس سلسلہ میں داخل ہونے والے دو فریق ہونگے ایک پرانے ... جن کا نام اولین رکھا گیا جو اب تک تین لاکھ کے قریب اس سلسلہ میں داخل ہو چکے ہیں۔ اور دوسرے نئے ... جو دوسری قوموں میں سے ... میں داخل ہونگے یعنی ہندوؤں اور سکھوں اور یورپ اور امریکہ کے عیسائیوں میں سے اور وہ بھی ایک گروہ اس سلسلہ میں داخل ہو چکا ہے اور ہوتے جاتے ہیں۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 108)

ہر قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی

حضرت مسیح موعود جماعت احمدیہ کے غلبہ کی بشارت دیتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”خداتعالیٰ نے مجھے بار بار خبر دی ہے کہ وہ مجھے بہت عظمت دے گا اور میری محبت دلوں میں بٹھائے گا اور میرے سلسلہ کو تمام زمین میں پھیلائیگا اور سب فرقوں پر میرے فرقہ کو غالب کرے گا۔ اور میرے فرقہ کے لوگ اس قدر علم اور معرفت میں کمال حاصل کریں گے کہ اپنی سچائی کے نور اور اپنے دلائل اور نشانوں کے رو سے سب کا منہ بند کر دینگے۔ اور ہر ایک قوم اس چشمہ سے پانی پئے گی اور یہ سلسلہ زور سے بڑھے گا اور پھولے گا یہاں تک کہ زمین پر محیط ہو جاوے گا۔ بہت سی روکیں پیدا ہونگی اور ابتلاء آئیں گے مگر خدا سب کو درمیان سے اٹھا دے گا اور اپنے وعدہ کو پورا کرے گا۔ اور خدا نے مجھے مخاطب کر کے فرمایا کہ میں تجھے برکت پر برکت دونگا یہاں تک کہ بادشاہ تیرے کپڑوں سے برکت ڈھونڈیں گے“

سو اے سننے والو! ان باتوں کو یاد رکھو۔ اور ان پیش خبریوں کو اپنے صندوقوں میں محفوظ رکھ لو کہ یہ خدا کا کلام ہے جو ایک دن پورا ہوگا۔

(تجلیات الہیہ۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 409)

مشرق و مغرب میں ترقی کی پیشگوئی

حضرت مسیح موعود اپنے سلسلہ کی تمام دنیا میں مقبولیت اور مشرق و مغرب میں پھیل جانے کی پیشگوئی کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

”دیکھو وہ زمانہ چلا آتا ہے بلکہ قریب ہے کہ خدا اس سلسلہ کی دنیا میں بڑی مقبولیت پھیلائے گا اور یہ سلسلہ مشرق اور مغرب اور شمال اور جنوب میں پھیلے گا اور دنیا میں ... سے مراد یہی سلسلہ ہوگا۔ یہ باتیں انسان کی باتیں نہیں یہ اس خدا کی وحی ہے جس کے آگے کوئی بات انہونی نہیں۔

(تحفہ گولڑویہ۔ روحانی خزائن جلد 17 ص 182)

توحید کی ہوا چل رہی ہے

عیسائی عقائد الوہیت مسیح اور کفارہ کا رد کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ولایت کے جو سمجھدار لوگ ہیں وہ خود اس بات کو چھوڑتے جاتے ہیں مبارک زمانہ آ گیا۔ توحید کی ہوا چل رہی ہے عنقریب تمام دنیا جان لے گی کہ ہر جگہ پر ... کے سوا ضلالت ہے۔

(ملفوظات جلد پنجم ص 394)

دنیا میں عظیم انقلاب

حضرت مسیح موعود کی بعثت کا مقصد یہ تھا کہ خالق و مخلوق کے رشتہ کو استوار کر کے حقیقی توحید قائم کی جائے۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے سیدنا حضرت مسیح موعود کی پرجوش دعوت الی اللہ کی مساعی کے نتیجہ میں ایک انقلاب رونما ہونا شروع ہو گیا اور یورپ و امریکہ کے لوگ جھوٹے عقائد سے بیزار ہونے لگے۔

حضرت مسیح موعود اس انقلاب کا ذکر کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

وہ کام جس کے لئے خدا نے مجھے مامور فرمایا ہے وہ یہ ہے کہ خدا میں اور اس کی مخلوق کے رشتہ میں جو کدورت واقع ہو گئی ہے اس کو دور کر کے محبت اور اخلاص کے تعلق کو دوبارہ قائم کروں اور سچائی کے اظہار سے مذہبی جنگوں کا خاتمہ کر کے صلح کی بنیاد ڈالوں۔ اور وہ دینی سچائیاں جو دنیا کی آنکھ سے مخفی ہو گئی ہیں ان کو ظاہر کر دوں۔ اور وہ روحانیت جو نفسانی تاریکیوں کے نیچے دب گئی ہے اس کا نمونہ دکھاؤں اور خدا کی طاقتیں جو انسان کے اندر داخل ہو کر توجہ یا دعا کے ذریعہ سے نمودار ہوتی ہیں حال کے ذریعہ سے نہ محض مقال سے ان کی کیفیت بیان کروں اور سب سے زیادہ یہ کہ وہ خالص اور چمکتی ہوئی توحید جو ہر ایک قسم کی شرک کی آمیزش سے خالی ہے جو اب نابود ہو چکی ہے اس کا دوبارہ قوم میں دائمی پودا لگا دوں۔ اور یہ سب کچھ میری قوت سے نہیں ہوگا بلکہ اس خدا کی طاقت سے ہوگا۔ جو آسمان اور زمین کا خدا ہے۔ میں دیکھتا ہوں کہ ایک طرف تو خدا نے اپنے ہاتھ سے میری تربیت فرما کر اور مجھے اپنی وحی سے شرف بخش کر میرے دل کو یہ جوش بخشا ہے کہ میں اس قسم کی اصلاحوں کے لئے کھڑا ہو جاؤں۔ اور دوسری طرف اس نے دل بھی تیار کر دیئے ہیں جو میری باتوں کے ماننے کیلئے مستعد ہوں میں دیکھتا ہوں کہ جب سے خدا نے مجھے دنیا میں مامور کر کے بھیجا ہے اسی وقت سے دنیا میں ایک انقلاب عظیم ہو رہا ہے۔ یورپ اور امریکہ میں جو لوگ حضرت عیسیٰ کی خدائی کے دلدادہ تھے اب ان کے محقق خود بخود اس عقیدہ سے علیحدہ ہوتے جاتے ہیں اور وہ قوم جو باپ دادوں سے بتوں اور دیوتوں پر فریفتہ تھی بہتوں کو ان میں سے یہ بات سمجھ آ گئی ہے کہ بت کچھ چیز نہیں ہیں اور گو وہ لوگ ابھی روحانیت سے بے خبر ہیں اور صرف چند الفاظ کو رسمی طور پر لئے بیٹھے ہیں لیکن کچھ شک نہیں کہ ہزارہا بیہودہ رسوم اور بدعات اور شرک کی رسیاں انہوں نے اپنے گلے پر سے اتار دی ہیں۔ اور توحید کی ڈیوڑھی کے قریب کھڑے ہو گئے ہیں۔ میں امید کرتا ہوں کہ کچھ تھوڑے زمانہ کے بعد عنایت الٰہی ان میں سے بہتوں کو اپنے ایک خاص ہاتھ سے دھکہ دے کر سچی اور کامل توحید کے اس دارالامان میں داخل کر دیگی جس کے ساتھ کامل محبت اور کامل خوف اور کامل معرفت عطا کی جاتی ہے۔ یہ امید میری محض خیالی نہیں ہے بلکہ خدا کی پاک وحی سے یہ بشارت مجھے ملی ہے۔

(لیکچر لاہور۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 180)

احرار یورپ

حضرت مسیح موعود کی دردمندانہ دعاؤں اور دعوت الی اللہ کے نتیجہ میں خدا کے فرشتے نیک طبع لوگوں پر نازل ہونے لگے اور احرار یورپ کے مزاج میں یہ پاک تبدیلی پیدا ہونے لگی کہ وہ تثلیث کو چھوڑ کر توحید پر قربان ہونے لگے۔ اپنے منظوم کلام میں اس کا ذکر کرتے ہوئے حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

آسماں پر دعوت حق کے لئے اک جوش ہے
ہو رہا ہے نیک طبعوں پر فرشتوں کا اتار
آ رہا ہے اس طرف احرار یورپ کا مزاج
نبض پھر چلنے لگی مردوں کی ناگہ زندہ وار
کہتے ہیں تثلیث کو اب اہل دانش الوداع
پھر ہوئے ہیں چشمۂ توحید پر از جاں نثار

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 131)

سچائی کی فتح

ہر ایک حق پوش دجال دنیا پرست یک چشم جو دین کی آنکھ نہیں رکھتا حجت قاطعہ کی تلوار سے قتل کیا جائے گا اور سچائی کی فتح ہوگی اور ... کے لئے پھر اس تازگی اور روشنی کا دن آئے گا جو پہلے وقتوں میں آ چکا ہے اور وہ آفتاب اپنے پورے کمال کے ساتھ پھر چڑھے گا جیسا کہ پہلے چڑھ چکا ہے۔ لیکن ابھی ایسا نہیں۔ ضرور ہے کہ آسمان اسے چڑھنے سے روکے رہے جب تک کہ محنت اور جانفشانی سے ہمارے جگر خون نہ ہو جائیں اور ہم سارے آراموں کو اس کے ظہور کے لئے نہ کھو دیں اور اعزاز ... کے لئے ساری ذلتیں قبول نہ کر لیں۔ ... کا زندہ ہونا ہم سے ایک فدیہ مانگتا ہے۔ وہ کیا ہے؟ ہمارا اسی راہ میں مرنا یہی موت ہے جس پر ... کی زندگی ... کی زندگی اور زندہ خدا کی تجلی موقوف ہے اور یہی وہ چیز ہے جس کا دوسرے لفظوں میں ...

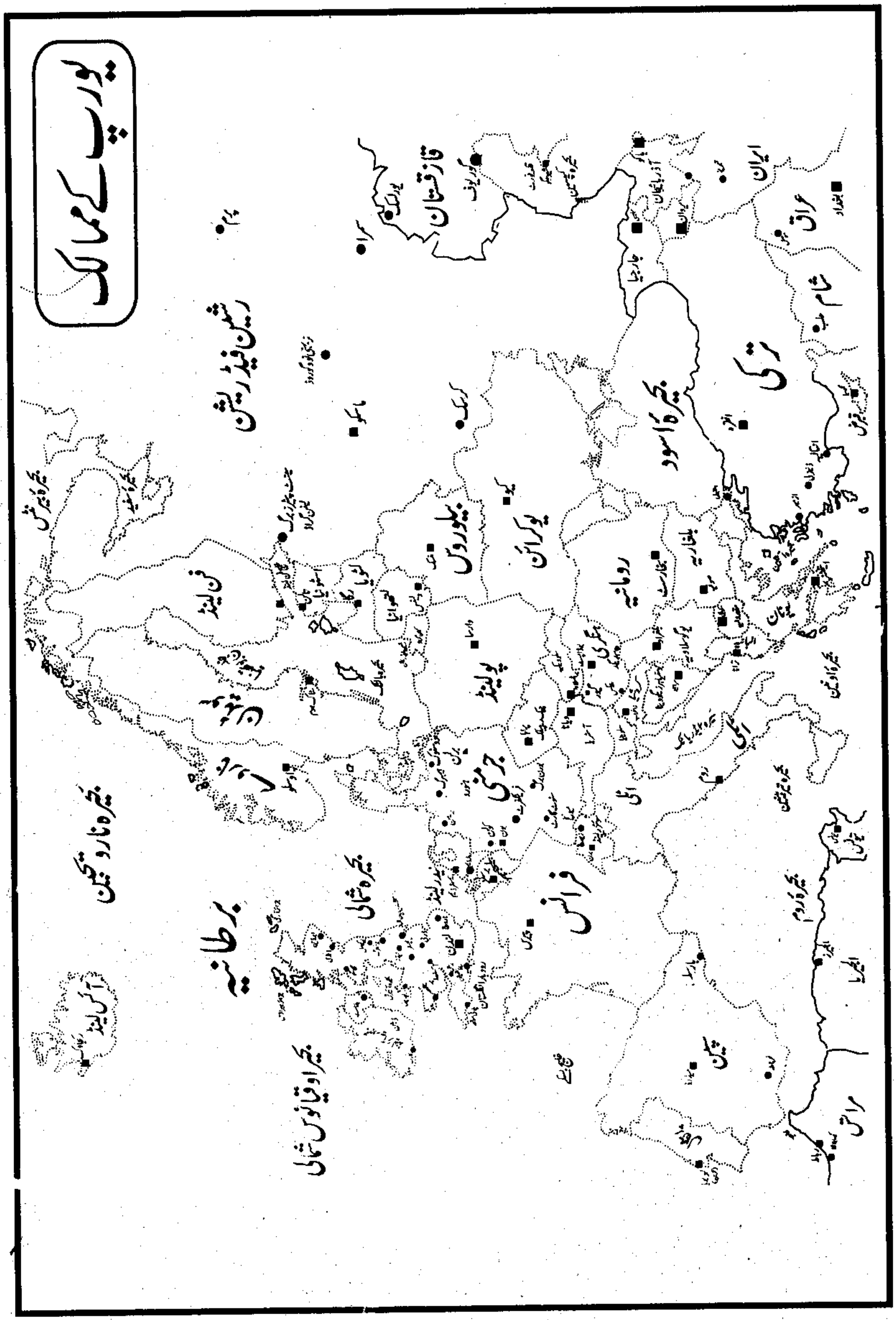
یورپ کے ممالک
برطانیہ
فرانس
جرمنی
اٹلی
سپین
پولینڈ
یوکرائن
بیلوروس
رومانیہ
ترکی
قازقستان
ایران
عراق
شام
بحیرہ اسود
بحیرہ روم
بحیرہ شمال
بحیرہ ناروجین
بحیرہ اوقیانوس شمالی
رشین فیڈریشن
فن لینڈ

نام ہے۔ اسی ... کا زندہ کرنا خدا تعالیٰ اب چاہتا ہے۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 10)

یورپ اور امریکہ آسمانی نور سے منور ہونگے

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا نے اس ویرانہ کو یعنی قادیان کو مجمع الدیار بنا دیا کہ ہر ایک ملک کے لوگ یہاں آکر جمع ہوتے ہیں اور وہ کام دکھلائے کہ کوئی عقل نہیں کہہ سکتی تھی کہ ایسا ظہور میں آ جائے گا۔ لاکھوں انسانوں نے مجھے قبول کر لیا اور یہ ملک ہماری جماعت سے بھر گیا۔ اور نہ صرف اس قدر بلکہ ملک عرب اور شام اور مصر اور روم اور فارس اور امریکہ اور یورپ وغیرہ ممالک میں یہ تخم بویا گیا اور کئی لوگ ان ممالک سے اس سلسلہ میں داخل ہو گئے اور امید کی جاتی ہے کہ وہ وقت آتا ہے بلکہ نزدیک ہے کہ ان مذکورہ بالا ممالک کے لوگ بھی اس نور آسمانی سے حصہ لیں گے۔

(براہین احمدیہ حصہ پنجم۔ روحانی خزائن جلد 21 ص 95)

روحانی ہتھیار

یاد رکھنا چاہئے کہ جب اللہ تعالیٰ کسی کو اقبال دیتا ہے تو ہتھیار بھی ساتھ ہی دیتا ہے دیکھو جسمانی طور پر آج کل یورپ کا ہی بول بالا ہے مگر ہر ایک قسم کے عجیب عجیب ہتھیار بھی تو یورپ والوں نے ہی تیار کر رکھے ہیں یہاں تک کہ اگر سلطان روم کو بھی کسی ہتھیار کی ضرورت پڑتی ہے تو وہ بھی انہیں سے منگوا بھیجتا ہے۔ اسی طرح روحانی ہتھیار اب ہمارے ہاتھ میں ہیں اور جس کے ہاتھ میں ہتھیار نہیں وہ غلبہ کس طرح پا سکتا ہے۔

نیز فرمایا:۔

خدا تعالیٰ نے ہمیں روحانی ہتھیار دیئے ہیں یہ خدا تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔ جو قوم بے ہتھیار ہوتی ہے ضرور ہے کہ وہ تباہ ہو جائے۔ یاد رہے کہ ہتھیاروں سے مراد روحانی قوتیں اور دلائل قاطعہ ہیں ظاہری سامان کی مذہب کے معاملہ میں ضرورت نہیں''

(ملفوظات جلد پنجم ص 397)

خلیفۃ اللہ کے ساتھ فرشتوں کا نزول

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

یہ فرشتے اس خلیفۃ اللہ سے الگ نہیں ہوتے۔ اسی کے چہرہ کا نور اور اسی کی ہمت کے آثار جلیہ ہوتے ہیں جو اپنی قوت مقناطیسی سے ہر ایک مناسبت رکھنے والے کو اپنی طرف کھینچتے ہیں خواہ وہ جسمانی طور پر نزدیک ہو یا دور ہو اور خواہ آشنا ہو یا بکلی بیگانہ اور نام تک بے خبر ہو۔ غرض اس زمانہ میں جو کچھ نیکی کی طرف حرکتیں ہوتی ہیں اور راستی کے قبول کرنے کے لئے جوش پیدا ہوتے ہیں خواہ وہ جوش ایشیائی لوگوں میں پیدا ہوں یا یورپ کے باشندوں میں یا امریکہ کے رہنے والوں میں وہ درحقیقت انہیں فرشتوں کی تحریک سے جو اس خلیفۃ اللہ کے ساتھ اترتے ہیں ظہور پذیر ہوتے ہیں۔ یہ الٰہی قانون ہے جس میں کبھی تبدیلی نہیں پاؤ گے اور بہت صاف اور سریع الفہم ہے۔

(فتح اسلام۔ روحانی خزائن جلد 3 ص 13)

آسمانی نشانوں سے مقابلہ

قرآن کریم، احادیث نبویہ اور بائبل وغیرہ میں یہ پیشگوئی کی گئی تھی کہ مسیح موعود کے ظہور کے وقت یاجوج ماجوج کا غلبہ ہوگا اور مسیح موعود ان کا مقابلہ آسمانی نشانوں سے کرے گا حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

ایک طرف بائبل سے یہ امر ثابت شدہ ہے کہ یورپ کے عیسائی فرقے ہی یاجوج ماجوج ہیں اور دوسری طرف قرآن شریف نے یاجوج ماجوج کی وہ علامتیں مقرر کی ہیں جو صرف یورپ کی سلطنتوں پر ہی صادق آتی ہیں جیسا کہ یہ لکھا ہے کہ وہ ہر ایک بلندی پر سے دوڑیں گے یعنی سب طاقتوں پر غالب ہو جائیں گے اور ہر ایک پہلو سے دنیا کا عروج ان کو ملجائیگا۔ اور حدیثوں میں بھی یہ بیان فرمایا گیا ہے کہ کسی سلطنت کو ان کے ساتھ تاب مقابلہ نہیں ہوگی۔ پس یہ تو قطعی فیصلہ ہو چکا ہے کہ یہی قومیں یاجوج ماجوج ہیں۔

اور جب یہ ثابت ہوا کہ یہی قومیں یاجوج ماجوج ہیں تو خود یہ ثابت شدہ امر ہے کہ مسیح موعود یاجوج ماجوج کے وقت میں ظاہر ہوگا جیسا کہ قرآن شریف نے بھی یاجوج ماجوج کے غلبہ اور طاقت کے ذکر کرنے کے بعد فرمایا ہے (۔) یعنی یاجوج ماجوج کے زمانہ میں بڑا تفرقہ اور پھوٹ لوگوں میں پڑ جائے گی اور ایک مذہب دوسرے مذہب پر اور ایک قوم دوسری قوم پر حملہ کریگی۔ تب ان دونوں میں خدا تعالیٰ اس پھوٹ کے دور کرنے کے لئے آسمان سے بغیر انسانی ہاتھوں کے اور محض آسمانی نشانوں سے اپنے کسی مرسل کے ذریعہ جو صور یعنی قرنا کا حکم رکھتا ہوگا اپنی پُرہیبت آواز لوگوں تک پہنچائیگا جس میں ایک بڑی کشش ہو گی اور اس طرح پر خدا تعالیٰ تمام متفرق لوگوں کو ایک مذہب پر جمع کر دیگا۔

اور احادیث صحیحہ صاف اور صریح لفظوں میں بتلا رہی ہیں کہ یاجوج ماجوج کا زمانہ مسیح موعود کا زمانہ ہے جیسا کہ لکھا ہے کہ جب قوم یاجوج ماجوج اپنی قوت اور طاقت کے ساتھ تمام قوموں پر غالب آ جائیگی اور ان کے ساتھ کسی کو تاب "مقابلہ نہیں رہیگی۔ تب مسیح موعود کو حکم ہوگا کہ اپنی جماعت کو کوہ طور کی پناہ میں لے آوے یعنی آسمانی نشانوں کے ساتھ ان کا مقابلہ کرے۔

(چشمہ معرفت۔ روحانی خزائن جلد 23 ص 87-88)

اسی طرح حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

خدا تعالیٰ کا یہ منشا نہیں کہ لڑائیوں کے ذریعہ سے ... پھیلے۔ ہاں عیسائی مذہب دلائل کی رو سے سست ہوتا جاتا ہے اور بڑے بڑے محقق تثلیث کو چھوڑتے جاتے ہیں (۔) عیسائی مذہب خود بخود پگھلتا جاتا ہے اور قریب ہے کہ جلد تر صفحہ دنیا سے نابود ہو جاتے۔

(تذکرۃ الشہادتین۔ روحانی خزائن جلد 20 ص 31-32)

یورپ و امریکہ کے لئے دعائے خاص

حضرت مسیح موعود کے قلم سے "ریویو آف ریلیجنز" اردو ماہ اپریل 1907ء میں ایک مضمون شائع ہوا جس کو حضور نے اس دعائے خاص پر ختم کیا:۔

''اس زمانہ میں تیرے عاجز بندے اپنے جیسے انسانوں کی پرستش میں گرفتار ہو کر تجھ سے بہت دور جا پڑے ہیں۔ سو اے ہمارے پیارے خدا ان کو اس مخلوق پرستی کے اثر سے رہائی بخش۔ اور اپنے وعدوں کو پورا کر جو اس زمانے کے لئے تیرے تمام نبیوں نے کئے ہیں۔ ان کانٹوں میں سے زخمی لوگوں کو باہر نکال اور حقیقی نجات کے سرچشمہ سے ان کو سیراب کر۔ کیونکہ سب نجات تیری معرفت اور تیری محبت میں ہے کسی انسان کے خون میں نجات نہیں۔ اے رحیم کریم خدا! ان کی مخلوق پرستی پر بہت زمانہ گزر گیا ہے۔ اب ان پر تو رحم کر اور ان کی آنکھیں کھول دے۔ اے قادر اور رحیم خدا! سب کچھ تیرے ہاتھ میں ہے۔ اب تو ان بندوں کو اس اسیری سے رہائی بخش۔ اور صلیب اور خون مسیح کے خیالات سے ان کو بچا لے۔ اے قادر کریم خدا! ان کے لئے میری دعا سن اور آسمان سے ان کے دلوں پر ایک نور نازل کر۔ تا وہ تجھے دیکھ لیں۔ کون خیال کر سکتا ہے کہ وہ تجھے دیکھیں گے۔ کس کے ضمیر میں ہے کہ وہ مخلوق پرستی کو چھوڑ دیں گے۔ اور تیری آواز سنیں گے۔ پر اے خدا تو سب کچھ کر سکتا ہے۔ تو نوح کے دنوں کی طرح ان کو ہلاک مت کر کہ آخر وہ تیرے بندے ہیں۔ بلکہ ان پر رحم کر۔ اور ان کے دلوں کو سچائی کے قبول کرنے کے لئے کھول دے۔ ہر ایک قفل کی تیرے ہاتھ میں کنجی ہے۔ جب کہ تو نے مجھے اس کام کے لئے بھیجا ہے۔ سو میں تیرے منہ کی پناہ مانگتا ہوں کہ میں نامرادی سے مروں۔ اور میں یقین رکھتا ہوں کہ جو کچھ اپنی وحی سے مجھے تو نے وعدے دیئے ہیں ان وعدوں کو تو ضرور پورا کرے گا۔ کیونکہ تو ہمارا خدا صادق خدا ہے۔ اے میرے رحیم خدا اس دنیا میں میرا بہشت کیا ہے۔ بس یہی کہ تیرے بندے مخلوق پرستی سے نجات پا جائیں سو میرا بہشت مجھے عطا کر۔ اور ان لوگوں کے مردوں اور ان لوگوں کی عورتوں اور ان کے بچوں پر یہ حقیقت ظاہر کر دے کہ وہ خدا جس کی طرف توریت اور دوسری پاک کتابوں نے بلایا ہے اس سے وہ بے خبر ہیں۔ اے قادر کریم میری سن لے کہ تمام طاقتیں تجھ کو ہیں۔ آمین ثم آمین۔

(مجموعہ اشتہارات جلد سوم ص 620-621)

(الفضل 4 مئی 2002ء)

یورپ کے بارے میں ایک خواہش

حضرت مسیح موعود کے دل میں یورپ پر توحید کا جھنڈا گاڑنے کی کتنی شدید تڑپ تھی؟ اس کا کسی قدر اندازہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب کے ایک چشمدید واقعہ سے ہوتا ہے حضرت مفتی صاحب لکھتے ہیں:۔

''غالباً 98-1897ء کا ذکر ہے ایک دفعہ میں لاہور سے قادیان آیا ہوا تھا اور حضرت مسیح موعود کے پاس حضور کے اندر کے کمرے میں بیٹھا تھا کہ باہر سے ایک لڑکا پیغام لایا کہ قاضی آل محمد صاحب آئے ہیں اور کہتے ہیں کہ ایک نہایت ضروری پیغام لایا ہوں حضور خود سن لیں۔ حضور نے مجھے بھیجا کہ ان سے دریافت کرو کیا بات ہے؟ قاضی صاحب سیڑھیوں میں کھڑے تھے میں نے جا کر دریافت کیا۔ انہوں نے کہا کہ مجھے حضرت مولوی محمد احسن صاحب نے بھیجا ہے۔ ایک نہایت ہی عظیم الشان خوشخبری ہے اور خود حضرت صاحب کو ہی سنانی ہے۔ میں نے پھر جا کر عرض کیا کہ وہ ایک عظیم الشان خوشخبری لائے ہیں اور صرف حضور کو ہی سنانا چاہتے ہیں۔ حضور نے فرمایا آپ پھر جائیں اور انہیں سمجھائیں کہ اس وقت مجھے فرصت نہیں وہ آپ کو ہی سنا دیں اور آپ آ کر مجھے سنا دیں۔ میں نے حکم کی تعمیل کی اور قاضی آل محمد صاحب کو سمجھایا کہ وہ خوشخبری مجھے سنا دیں میں حضرت صاحب کو سنا دیتا ہوں۔ تب قاضی صاحب نے ذکر کیا کہ ایک مولوی کا مباحثہ حضرت مولوی محمد احسن صاحب کے ساتھ تھا اور اس مولوی کو خوب پچھاڑا اور لتاڑا گیا اور شکست فاش دی گئی۔ میں نے آ کر یہ خبر حضرت صاحب کے حضور عرض کی۔ حضور نے تبسم کرتے ہوئے فرمایا ''میں نے سمجھا کہ یہ خبر لائے ہیں کہ یورپ ... ہو گیا ہے۔''

(ذکر حبیب مولفہ حضرت مفتی محمد صادق صاحب صفحہ 52 طبع اول)

اطلاعات واعلانات

نوٹ: اعلانات امیر/صدر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرمہ عنبرین مسعود صاحبہ بنت مکرم طیب مسعود صاحب ربوہ نے امسال میٹرک کے امتحان (سائنس گروپ) میں 761/850 نمبر حاصل کر کے نصرت گرلز ہائی سکول نیز ربوہ کے تمام طلباء وطالبات میں سے سب سے زیادہ نمبر حاصل کئے ہیں۔ اور ضلع جھنگ کے تمام طلبہ میں دوسری پوزیشن حاصل کی ہے۔ طالبہ مکرم عزیز مسعود صاحب بھٹی آف فیصل آباد کی پوتی اور مکرم محمد حنیف صاحب بھٹی ربوہ کی نواسی ہے۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز مبارک کرے اور آئندہ کامیابیوں کا پیش خیمہ بنائے۔ آمین

(نظارت تعلیم)

شعبہ فزیوتھراپی کا دوبارہ اجراء

فضل عمر ہسپتال میں شعبہ فزیو تھراپی کو Activate کیا گیا ہے اور اس شعبہ نے باقاعدہ طور پر کام شروع کر دیا ہے۔ احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے دفتری اوقات میں صبح 7:30 بجے تا 1:30 بجے دوپہر تشریف لائیں۔ اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال سے رابطہ کریں۔

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

سانحہ ارتحال

مکرم عبدالرحمٰن مانی صاحب فیکٹری ایریا ربوہ لکھتے ہیں کہ خاکسار کی والدہ مکرمہ امۃ السلام شاہد صاحبہ اہلیہ مکرم عبدالرشید ارشد صاحب مرحوم مربی سلسلہ مورخہ 15 جولائی 2003ء بروز منگل بعمر 65 سال بقضائے الٰہی وفات پا گئیں۔ آپ موصیہ تھیں آپ کی نماز جنازہ مورخہ 16 جولائی بروز بدھ بعد نماز عصر بیت المبارک میں مکرم راجہ نصیر احمد صاحب ناظر اصلاح وارشاد نے پڑھائی۔ بہشتی مقبرہ میں تدفین کے بعد مکرم ضیاء اللہ مبشر صاحب مربی سلسلہ نے دعا کروائی۔ آپ حضرت میاں عبدالعزیز صاحب مرحوم رفیق حضرت مسیح موعود کی بہو، مکرم میاں محمد یامین صاحب تاجر کتب قادیان کی پوتی اور مکرم حافظ مبین الحق شمس صاحب (مرتب احمدی جنتری) کی بیٹی تھیں۔ مرحومہ نے اپنے پیچھے تین بیٹے یادگار چھوڑے ہیں۔ خاکسار کے علاوہ بیٹوں میں مکرم عبدالحمید صاحب (ایف سی سکول والے) اور مکرم عبدالمعطی شاہد صاحب شامل ہیں۔ مرحومہ کی بلندی درجات اور جملہ لواحقین کے صبر جمیل کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مکرم خواجہ سعادت احمد صاحب ایڈیشنل ناظم عمومی خدام الاحمدیہ مقامی ربوہ کو مورخہ 15 جولائی 2003ء بروز منگل دوسری بیٹی سے نوازا ہے۔ حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس کا نام امۃ الکریم عطا فرمایا ہے اور وقف نو کی تحریک میں شامل ہے۔ نومولودہ مکرم خواجہ برکات احمد صاحب ناصر آباد شرقی ربوہ کی پوتی اور مکرم نثار احمد قریشی صاحب مرحوم کی نواسی ہے۔ احباب جماعت سے بچی کے نیک صالحہ خادمہ دین اور والدین کیلئے قرۃ العین ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرمہ راشدہ داؤد سیکرٹری مال لجنہ اماء اللہ دارالعلوم غربی حلقہ خلیل اہلیہ مکرم محمد داؤد صاحب لکھتی ہیں کہ میرے خالو مکرم محمد ابراہیم صاحب چک نمبر 563 گ۔ب ضلع فیصل آباد مورخہ 10 جولائی 2003ء بروز جمعرات بعمر 81 سال وفات پا گئے ہیں۔ اسی دن بعد نماز عصر آپ کی نماز جنازہ مکرم نصیر احمد صاحب بدر مربی سلسلہ نے پڑھائی اور مقامی قبرستان میں تدفین مکمل ہونے پر دعا کروائی۔ آپ لمبے عرصہ تک اپنی جماعت کے امام الصلوۃ اور زعیم انصاراللہ رہے۔ پسماندگان میں اہلیہ یادگار چھوڑی ہیں۔ ان کی بلندی درجات اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا ہونے کیلئے درخواست دعا ہے۔

نکاح وشادی

مکرم احمد اسد اللہ صاحب تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بھائی مکرم رضاء الدین مفتی صاحب آف ہوزم جرمنی کا نکاح ہمراہ مکرمہ فوزیہ احمد بنت مکرم فیض احمد من ہائیم جرمنی مبلغ -/500 یورو حق مہر پر مورخہ 6 جون 2003ء کو مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد دعوت الی اللہ نے بیت المبارک ربوہ میں پڑھا۔ اور رخصتی 18 جنوری 2003ء کو بمقام من ہائیم جرمنی انجام پائی۔ مکرم رضاء الدین مفتی صاحب حضرت سید قاضی حبیب اللہ شاہ صاحب کے نواسے ہیں۔ رشتہ کے مبارک اور مثمر بثمرات حسنہ ہونے کیلئے دعا کی درخواست ہے۔

سانحہ ارتحال

مکرم ملک مبشر احمد یاور صاحب اطلاع دیتے ہیں کہ ملک پرویز احمد صاحب کارکن دفتر وقف نو تحریک جدید کی والدہ مکرمہ سلیمہ ناہید صاحبہ اہلیہ مکرم ملک شریف احمد اعوان صاحب مرحوم سکنہ دارالعلوم جنوبی ربوہ 21 اور 22 جولائی 2003ء کی رات 2 بجے سول ہسپتال فیصل آباد میں بعمر 57 سال وفات پا گئیں۔ ان کا جنازہ 22 جولائی کو صبح 10-30 بجے احاطہ دفاتر صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں محترم صاحبزادہ مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ وامیر مقامی نے پڑھایا۔ عام قبرستان میں تدفین کے بعد مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے دعا کروائی۔ مرحومہ عبادت گزار اور خدا ترس خاتون تھیں۔ اپنے پیچھے 5 بیٹے اور 3 بیٹیاں یادگار چھوڑی ہیں۔ اللہ تعالیٰ مرحومہ کے درجات بلند کرے اور لواحقین کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

اعلان گمشدہ

مکرم نوید احمد عابد صاحب کارکن دفتر مال آمد صدر انجمن لکھتے ہیں خاکسار کا بیٹا فرید احمد عابد عمر 15 سال رنگ گندمی، نیلا ٹراؤزر اور ٹی شرٹ پہنے ہوئے ہے۔ پاؤں میں کالی چپل ہے۔ مورخہ 18 جولائی 2003ء بروز جمعہ بوقت 9:30 بجے دن سے گھر واقع 2/28 دارالرحمت شرقی (ب) ربوہ سے لاپتہ ہے۔ براہ کرم جس کو بھی اس کے بارہ میں علم ہو یا اسے دیکھا ہو تو مندرجہ بالا ایڈریس یا فون پر اطلاع دیں۔

04524-214163`214423`212271

درخواست دعا

مکرم غلام احمد طاہر صاحب دارالرحمت شرقی (ب) کی اہلیہ مکرمہ فہمیدہ قریشی صاحبہ ان دنوں شدید علیل ہیں اور فیصل آباد میں داخل ہیں۔ اللہ تعالیٰ انہیں شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے۔

مکرم منصور احمد صاحب نیشنل الیکٹرونکس میکلوڈ روڈ لاہور ہر قسم کی پریشانیوں کے دور ہونے کے لئے درخواست دعا کرتے ہیں۔

مکرمہ محمودہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم محمد صدیق صاحب ڈرائیور خدام الاحمدیہ پاکستان ایک عرصہ سے مختلف عوارض کی وجہ سے علیل ہیں۔ ان کی شفایابی کیلئے درخواست دعا ہے۔

اعلان داخلہ

انفارمیشن ٹیکنالوجی سنٹر (ITC) سندھ ایگریکلچر یونیورسٹی ٹنڈو جام نے بیچلرز آف سائنس (آنرز) ان انفارمیشن ٹیکنالوجی میں داخلہ کا اعلان کیا ہے۔ داخلہ فارم 16۔اگست تک جمع کروائے جا سکتے ہیں۔ مزید معلومات کیلئے ڈان 16 جولائی۔

(نظارت تعلیم)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ نادیہ بشریٰ صاحبہ بابت ترکہ مکرم محمود احمد عارف صاحب)

محترمہ نادیہ بشریٰ صاحبہ وغیرہ ساکنان نمبر 5/12 دارالصدر غربی ربوہ نے درخواست دی ہے کہ ہمارے والد مکرم محمود احمد عارف صاحب ولد مکرم رحمت اللہ صاحب بقضائے الٰہی وفات پا چکے ہیں۔ قطعہ نمبر 5/12 دارالصدر رقبہ 2 کنال میں سے ان کا حصہ 13 مرلے ہے۔ ہم تینوں بہنوں کے علاوہ ان کا کوئی اور وارث نہیں ہے۔ لہٰذا ان کا یہ حصہ ہم تینوں کے نام منتقل کر دیا جائے۔ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

1۔ محترمہ ندرت احمد صاحبہ (دختر)
2۔ محترمہ نادیہ بشریٰ صاحبہ (دختر)
3۔ محترمہ حمیرا امیاں صاحبہ (دختر)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء۔ربوہ)

اعلان دارالقضاء

(محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ بابت ترکہ مکرم ناصر احمد بھٹی صاحب)

محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ آف عیسو والی تحصیل وضلع نارووال نے درخواست دی ہے کہ میرے شوہر مکرم ناصر احمد صاحب بھٹی ابن مکرم خدا بخش بھٹی صاحب بقضائے الٰہی وفات پا گئے ہیں۔ قطعہ نمبر 3/53 دارالعلوم شرقی ربوہ رقبہ 10 مرلے ان کے نام بطور مقاطعہ کیر منتقل کردہ ہے۔ اب یہ قطعہ میرے نام منتقل کر دیا جائے۔ دیگر ورثاء کو اس پر کوئی اعتراض نہیں ہے۔ جملہ ورثاء کی تفصیل یہ ہے:۔

(1) محترمہ رشیدہ بیگم صاحبہ (بیوہ)
(2) محترمہ طیبہ ناصر صاحبہ (بیٹی)
(3) مکرم توقیر ناصر صاحب (بیٹا)
(4) مکرم توصیف ناصر صاحب (بیٹا)
(5) مکرم عدیل ناصر صاحب (بیٹا)

بذریعہ اخبار اعلان کیا جاتا ہے کہ اگر کسی وارث یا غیر وارث کو اس انتقال پر کوئی اعتراض ہو تو وہ تیس یوم کے اندر اندر دارالقضاء ربوہ میں اطلاع دیں۔

(ناظم دارالقضاء ربوہ)

ضرورت ملازم

(1) ایک کارکن عمر 50-30 سال تعلیم کم از کم میٹرک
(2) گھریلو کام کاج کیلئے ایک ملازمہ جو صبح 00-9 بجے تا 00-2 بجے تک کام کر سکے۔ درخواست صدر صاحب محلہ کی تصدیق کے ساتھ ہمراہ لائیں۔

عزیز ہومیوپیتھک گولبازار ربوہ

خبریں

ربوہ میں طلوع وغروب			
جمعرات	24-جولائی	زوال آفتاب	12-15
جمعرات	24-جولائی	غروب آفتاب	7-13
جمعہ	25-جولائی	طلوع فجر	3-42
جمعہ	25-جولائی	طلوع آفتاب	5-16

بجلی کے نرخوں میں کمی کی جائے صدر جنرل پرویز مشرف نے واپڈا کے حکام کو ہدایت کی ہے کہ وہ بجلی کے نرخوں میں کمی کیلئے تمام تر کوششیں کریں۔ صدر نے کہا کہ پاکستان میں صنعتی ترقی اور صنعتی معنوعات کو بین الاقوامی مقابلہ کے قابل بنانے کیلئے ضروری ہے کہ توانائی کی قیمت کم کی جائے۔

غازی بروتھا کے پہلے جنریٹر کی ٹیسٹنگ شروع ہوگئی غازی بروتھا ڈیم کے منصوبہ پر پہلے جنریٹر کی ٹیسٹنگ شروع کردی گئی ہے اور بجلی کی پیداوار جلد شروع ہو جائے گی۔ منصوبے کا فزیکل کام مکمل کرنے کے بعد اب پاور جنریٹرز کی تنصیب جاری ہے۔ منصوبے کا افتتاح اگلے ماہ ہوگا۔

بارش اور سیلاب سے 8 افراد ہلاک پنجاب اور سرحد کے مختلف علاقوں میں بھی بارش اور سیلابی پانی سے 8۔افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔ نالہ ڈیک نے کئی دیہاتوں کو اپنی لپیٹ میں لے لیا ہے۔ بارش سے کئی مکان تباہ اور نشیبی علاقے زیر آب آ گئے۔ بجلی و مواصلات کا نظام درہم برہم ہوا۔ ساہیوال میں نہر 4 آر میں تین مقامات پر شگاف پڑنے سے سینکڑوں ایکڑ اراضی پر فصلیں تباہ ہوئیں۔

امریکی سنٹرل کمانڈ کے سربراہ کی پاکستان آمد امریکہ کے سنٹرل کمان کے سربراہ جنرل جان ابی زید فوری نوعیت کے دورے پر پاکستان پہنچ گئے ہیں۔ نو رکنی وفد بھی ان کے ہمراہ ہے۔ وہ جنرل مشرف اور فوجی حکام سے ملاقات کرینگے۔

فضل الرحمٰن بھارت کو خوش کررہے ہیں۔ سید علی گیلانی حریت کانفرنس کے سابق چیئرمین اور کشمیری رہنما سید علی گیلانی نے کہا ہے کہ فضل الرحمٰن دورہ بھارت میں بھارت کو خوش کر رہے ہیں اور کشمیریوں کی جدوجہد آزادی پر اثر انداز ہونے کی منظم کوشش ہو رہی ہے۔ جماعت الدعوت پاکستان کے ترجمان نے کہا ہے کہ فضل الرحمٰن شہدائے کشمیر کے خون پر سیاست چمکا رہے ہیں۔ حریت کانفرنس آزاد کشمیر نے فضل الرحمٰن کے بیانات کو کشمیریوں کے جذبات کا خون کرنے کے مترادف قرار دیا ہے۔ جمعیت مشائخ پاکستان کے سربراہ پیر فضل حق نے کہا اکھنڈ بھارت کی تجویز دے کر فضل الرحمٰن ایل کے ایڈوانی سے بھی ایک ہاتھ آگے چلے گئے ہیں۔

ایشیا کی 50 بڑی کمپنیوں میں پاکستان شامل نہیں اس وقت دنیا کی پانچ سو بڑی کمپنیوں میں پاکستان کی کوئی کمپنی شامل نہیں ہے۔ اسی طرح ایشیاء کی 50 بڑی کمپنیوں میں بھی پاکستان کی کوئی کمپنی شامل نہیں ہے۔ ایشیاء کی 50 کمپنیوں میں 40 جاپانی، 5 جنوبی کورین، 3 چائینز ایک انڈین اور ایک ملائیشین کمپنی شامل ہے۔

گنے کی پیداوار بڑھانے کیلئے کمیٹی کا قیام وزیر اعلیٰ پنجاب نے صوبے میں گنے کی پیداوار بڑھانے کیلئے ایک کمیٹی قائم کر دی ہے۔ ڈی سی او حضرات کمیٹی کے ممبران ہونگے۔ پنجاب میں شوگر سیس سے حاصل ہونے والے فنڈ گنے کی پیداوار کے علاقوں میں سڑکوں کی تعمیر کیلئے استعمال کئے جائیں گے۔ سڑکوں کی تعمیر سے صوبہ میں قائم 39 شوگر ملوں کی کارکردگی میں نمایاں بہتری آئے گی اور قومی معیشت کو فروغ ملے گا ایک اعلیٰ سطحی اجلاس میں وزیر اعلیٰ نے یہ فیصلے کئے۔

مقبوضہ کشمیر میں خودکش حملہ مقبوضہ کشمیر میں جموں کے قریب اکھنور کے ٹانڈہ ملٹری کیمپ پر خودکش حملے کے نتیجہ میں بریگیڈیئر سمیت 8 فوجی ہلاک اور 4 جنرل زخمی ہوگئے۔ چار کشمیری فوجی یونیفارم میں کیمپ میں داخل ہوئے اور بھارتی فوجیوں پر گولیوں اور گرینیڈوں سے حملہ کردیا۔ جوابی کارروائی میں 3 حملہ آور بھی ہلاک ہوگئے۔ ایڈوانی نے کہا ہے کہ حملوں میں پاکستان ملوث ہے اس سے امن کوششوں کو نقصان پہنچے گا۔ وفاقی وزیر اطلاعات شیخ رشید احمد نے کہا ہے کہ پاکستان پر الزام بھارت کی پرانی عادت ہے۔ مجاہدین ہمارے کنٹرول میں نہیں نہ ہی ہماری بات سنتے ہیں۔

ایران تعاون کرے یورپی یونین نے کہا ہے کہ ایران اسلحہ انسپکٹروں سے تعاون کرے ورنہ خطرہ کا سامنا کرنے کیلئے تیار رہے۔ یورپی یونین کے وزراء خارجہ کے اجلاس کے اعلامیہ میں کہا گیا ہے کہ اگر بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی کے انسپکٹروں سے تعاون نہ کیا گیا تو ایران کے ساتھ اقتصادی تعلقات پر نظر ثانی کرینگے۔

صدام کے دونوں بیٹے ہلاک امریکہ نے دعویٰ کیا ہے کہ سابق عراقی صدر صدام حسین کے چچازاد کے گھر چھاپہ کے دوران صدام کے دونوں بیٹے اودے اور قصے ہلاک کر دیئے گئے ہیں۔ 200۔امریکی فوجیوں نے آپریشن میں حصہ لیا۔ صدام کے دیگر دو اہم ساتھی بھی ہلاک ہوگئے ہیں۔

روسی فوج عراق بھجوانے پر غور روس نے کہا ہے کہ عراق کے معاملے پر اقوام متحدہ میں نئی قرارداد پیش کی جانی چاہئے جس میں عالمی ادارہ کو عراق میں زیادہ محرک کیا جائے۔ اگر سلامتی کونسل نئی قرارداد منظور کرے تو عراق میں فوج بھجوانے پر غور ہوسکتا ہے۔

زبان کی تبدیلی کا پہلا آپریشن آسٹریا کے ڈاکٹروں نے دنیا میں زبان کی تبدیلی کا پہلا کامیاب آپریشن کیا ہے۔ آپریشن ویانا کے جنرل ہسپتال میں کیا گیا۔ 42 سالہ مریض کی زبان پر کینسر تھا۔

چین میں زلزلہ چین کے جنوب مشرقی صوبے میں زلزلہ کے نتیجہ میں 26۔افراد ہلاک اور 300 سے زائد زخمی ہوگئے۔ 6.2 کی شدت سے آنے والے زلزلے کے وقت لوگ سو رہے تھے۔

لائبیریا میں خانہ جنگی لائبیریا میں خانہ جنگی کے دوران امریکی سفارتخانہ کے قریب مارٹر حملوں اور دیگر مقامات پر لڑائی میں 100 سے زیادہ افراد ہلاک اور 360 زخمی ہو گئے ہیں۔ جس کے بعد امریکہ نے 4500 فوجیوں کو لائبیریا جانے کیلئے تیار رہنے کا حکم دیا ہے۔ دارالحکومت منروویا پر قبضے کیلئے گولہ باری کے دوران درجنوں باغی ہلاک ہوگئے۔ شہر میں افراتفری کا عالم ہے سینکڑوں افراد اقوام متحدہ کی عمارتوں میں پناہ لینے پر مجبور ہوگئے۔ اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل کوفی عنان نے صورتحال پر تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ امریکہ مکمل تباہی سے پہلے امن فوج لائبیریا بھیج دے۔ صدر ٹیلر نے اقتدار چھوڑنے پر مشروط رضامندی ظاہر کردی ہے۔

کائنات میں ستاروں کی تعداد آسٹریلیا میں بین الاقوامی کانفرنس میں ماہرین فلکیات نے دعویٰ کیا ہے کہ کائنات میں ستاروں کی تعداد کرۂ ارض پر موجود تمام صحراؤں اور ساحلوں پر پائی جانے والی ریت کے ذرات کی مجموعی تعداد سے دس گنا زیادہ ہے یہ تعداد صرف ان ستاروں کی ہے جو روشن کائنات میں ہیں اور ٹیلی سکوپ سے دیکھے جا سکتے ہیں آسٹریلیا کی نیشنل یونیورسٹی کے ڈاکٹر سائمن کے خیال میں بہت سے ستاروں میں سیارے بھی ہوسکتے ہیں اور جن میں زندگی کے امکان کو بھی رد نہیں کیا جاسکتا۔

چین میں سیلاب عالمی ریڈ کراس نے کہا ہے کہ چین میں حالیہ سیلاب سے 35 لاکھ افراد بے گھر ہوئے ہیں۔

بجلی بند رہے گی

واپڈا حکام کے مطابق مورخہ 24 جولائی بروز جمعرات صبح 00-9 بجے سے 00-11 بجے تک ربوہ میں بجلی بند رہے گی۔ صارفین نوٹ فرمالیں۔

ارشد بھٹی پراپرٹی ایجنسی
بلال مارکیٹ ربوہ بالمقابل ریلوے لائن
فون آفس: 212764 گھر: 211379

گائیڈ لائن اکیڈمی کی دو اہم کتب
خلافت رابعہ کی فتوحات و ترقیات
ایم ایم احمد۔ شخصیت اور خدمات
مرتبہ: عبدالسمیع خان صاحب
ربوہ میں الفضل برادرز پر دستیاب ہیں

موسم گرما کیلئے کیوریٹو ادویات

SUMMER TONIC TABS	25/-	گرمی، لو، ہیٹ سٹروک سے بچاؤ اور بداثرات کیلئے خوش ذائقہ ٹکیاں
HEAT CURE	30/-	گرم موسم یا خوراک ناقابل برداشت ہو۔
EPISTAXIS CURE	30/-	نکسیر، گرمی یا چوٹ وغیرہ سے ناک سے خون آنا۔
SUN HEADACHE CURE	30/-	سورج کی گرمی سے سردرد ہونا۔

ادویات ولٹریچر ہمارے سٹاکسٹ سے یا براہ راست ہیڈ آفس سے طلب فرمائیں۔
کیوریٹو میڈیسن (ڈاکٹر راجہ ہومیو) کمپنی انٹرنیشنل ربوہ
فون آفس: 213156 کلینک: 214606
سیلز: 214576 فیکس: 212299

روزنامہ الفضل رجسٹرڈ نمبر سی پی ایل 29